عاشورہ کے روز بپا ہو گیا محشر کربل میں

عاشورہ کے روز بپا ہو گیا محشر کربل میں
سوکھے گلے پر شاہ کے جب چل گیا خنجر کربل میں

کانپ اُوٹھي مقتل کي زمیں اور فَلَك کو لرزہ ھوا
گھوڑے سے جِس دم اُترا سبطِ پیمبر کربل میں

کوئي خبر کردے جا کے آؤ مدد کو اے عبّاس
گھیرے ہوئے شبّیر کو ھے شام کا لشکر کربل میں

ماتم سہرو شام کرو اور دو زھراء کو پُرسا
لُٹ گیا شام سے پہلے ھي جِسکا بھرا گھر کربل میں

ماتم میں شبّیر کے ھم جان بھي دے دے تو کم ھیں
ماتم اُسکا کرتے ھے سارے پیمبر کربل میں

وقت پڑے تو دشمن کو پاني پلا دے جو پھر بھي
بُند بھي پاني اُسکے لیئے نہ ھو میسّر کربل میں

پیاسے ھے سب پیرو جوان اور اطفال بھي ھے پیاسے
حد تو یہ ھے کے پیاسا ھے ننھا سا اصغر کربل میں

لُٹ لو بیکس سرور کو شور ھوا یہ اعداء میں
پیاسوں کے سقّاکے گیرے شان کٹا کر کربل میں

نہر سے آکر سرور نے زینب سے یہ روکے کہا
چُھوڑ چلے مجھکو تنہا میرے برادر کربل میں

چُھوڑکے نوبیاھي دُلھن رن کو چلا وہ باندھے کفن
خون میں اپنے ڈوب گیا دلبرِ شبّر کربل میں

تھام کے دل کو بیٹھ گئے دیکھ سکے نہ شاہِ ھدیٰ
نیزے سے چھلني جو ھوا سینہءِ اکبر کربل میں

مقتل سے لے کر آئے لاشے جوان جب خیمے میں
روئے بُہت سب اھلِ حرم دیکھ یہ منظر کربل میں

جنکے کھولے سر آئے نظر تو چھپ جائے سورج بھي
سر سے اُٹھي سیدانیوں کے چھن گئي چادر کربل میں

جل گئے خیمے بھي سارے لُٹ گیا زیور بیبیوں کا
چھینے گئے مَعصُومه کے کانو سے گوھر کربل میں

کتنے ھي مؤمن بیٹھے ھے یہ ھي عزادار اُس لیئے
دیکھیئے کب لے جاتا ھے اپنا مُقدّر کربل میں

❋❋❋❋❋